10018- بیٹے کو زدوکوب کرنے کی نذرمانی

سوال

میں نے غصہ کی حالت میں نذرمانی کہ بیٹے کو مار کر لہولہان کرونگی، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا، مجھ کیا لازم آتا ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے، کیونکہ یہ زدوکوب کرنے میں اللہ تعالی کا قرب نہیں، بلکہ یہ محل اجتہاد اور نظر ہے، اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو آپ پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، اور اس لیے بھی کہ اسے مار مار کر لہولہان کرنا جائز نہیں ہے.

تو اس طرح جو ذکر کیا گیا ہے وہ معصیت کی نذر ہے، اور معصیت میں نذر پوری کرنا جائز نہیں، اور اس کا کفارہ قسم کا کفار ہے، جو درج ذیل ہے :

دس مسکینوں کو کھانا فراہم کرنا، یا انہیں لباس دینا، یا ایک غلام آزاد کرنا، لیکن جو ان تین کاموں کو کرنے کی استطاعت نہ رکھے، وہ تین یوم کے روزے رکھے.

اور کھانے کا راشن اس طرح دیا جائے گا کہ : اس علاقے کے لوگوں کی خوراک کا نصف صاع دیا جائے گا، یعنی کھجور، یا گندم، یا چاول وغیرہ نصف صاع کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.